

قلمی شکل میں دیے پڑے ہیں برائے نام چھپ کر سامنے آئے۔ لیکن اس بندہ خدا نے فیصلہ کر لیا کہ یہ کام کرنا ہے اور پھر اس میں بخت کرا لسی کتاب مرتب کر ڈالی جس کے لیے اہل فن یہ کہتے ہیں کہ عربی میں بھی ایسی جامع کتاب نہیں۔

اردو کا سرمایہ ایسی کتاب سے باطل خالی تھا لیکن اب اردو کو ناز ہو گا۔ اہل علم، ارباب مدارس اور قرآنی طلبہ کے لیے یہ عجائبو نافعہ انشاء اللہ تعالیٰ صدیوں راہنمائی کا کام دے گا۔ نظا ہری کتابت و طباعت اور کاغذ و جلد بندی میں حتی الوسع بہتر سے بہتر کی کوشش کر کے ایک اچھی کتاب کا اہتمام کیا گیا۔ جس کی پذیرائی ہم سب پر لازم ہے۔ اللہ تعالیٰ جناب مؤلف اور ان کے معاونین کو جزا خیر دے۔

افادات: مولانا قاضی محمد زاہد احسینی مدظلہ۔ مرتبہ: محمد عثمان غنی
درس قرآن مجید جلد ۶ ۱۱، ۱۰، ۹، ۸
 ناشر: قاضی محمد زاہد احسینی ناظم دارالارشاد مدنی روڈ ٹانک شہر
 گذشتہ شمارہ میں مخدوم محترم حضرت مولانا قاضی محمد زاہد احسینی مدظلہ کے درس قرآن پاک کی اولین ساجدوں پر تبصرہ شائع ہوا تھا، اب چار جلدیں مزید آئی ہیں۔ مولانا مدظلہ کے درس قرآن کا یہ مبارک سلسلہ ۱۹۶۲ء میں شروع ہوا اور تاحال جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ممدوح کے اس سلسلہ خیر کی تکمیل فرما کر اس کی خیر و برکات کو قیامت تک باقی رکھیں۔ موجودہ دور ابتلاء اور فتن کا دور ہے، دین کے نام سے بھی کسی تالیف، تصنیف یا درس کے بارے میں قطعی طور پر یہ لکھنا مشکل ہے کہ یہ ہر طرح سے قابل اطمینان اور مستند ہے۔ بس چند گنی سنی شخصیات ایسی رہ گئی ہیں جنہوں نے اکابر کی جوتیاں سیدھی کیں اور ان سے دین متواتر کو حاصل کیا، حضرت قاضی صاحب مدظلہ بھی ان میں سے ایک ہیں۔ الحمد للہ ان کے درس قرآن کتاب و سنت کی صحیح تعبیر، عشق و محبت رسول اور صحابہ کرام اور اولیاء اللہ کی عقیدت کے انوار سے منور ہونے ہیں۔ محترم جناب محمد عثمان غنی صاحب جملہ مسلمانوں کے شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے حضرت قاضی صاحب مدظلہ کے افادات کو مرتب شکل دے کر ان کی افادیت کو عام کر دیا ہے۔ تعلیم یافتہ مسلمانوں، واعظین و خطباء اور ائمہ مساجد سے مطالعہ کی خصوصی سفارش کی جاتی ہے۔ تمام مجموعے بہتر کاغذ، اچھی کتابت اور عمدہ طباعت کے ساتھ شائع ہوئے ہیں اور قیمتیں بھی مناسب ہیں۔

مدیر: جناب محمد اسلم رانا صاحب

ملنے کا پتہ: ماہنامہ "الذہاب" ملک پارک شاہدرہ لاہور

ماہنامہ "الذہاب" لاہور

محمد اسلم رانا صاحب کو بائبل اور عیسائیت کے مطالعہ سے دلچسپی لیتے ہوئے ۳۷ برس کا طویل عرصہ گذر چکا ہے، موصوف اس موضوع کے ماہر ہیں۔ برطانیہ اور پاکستان کے اخبارات و جرائد میں آپ کے بہت سے مضامین اور مقالات شائع ہو چکے ہیں۔ علماء کرام، دانشوروں اور ملی طبقوں سے تخریج تحسین وصول